

مَوْلَانِی صَلَّی وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیبِکَ



قصید بزرگوار

سے

روحانی علاج



(مکتبہ اسلامی)



پیش لفظ

قصیدہ بردہ وہ عظیم الشان قصیدہ ہے جو بارگاہِ نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے سندِ قبولیت پا کر چار دہائیوں تک عالم میں مشہور ہے، اسکے مصنف علامہ شرف الدین محمد بُوصیری رَحْمَہُ اللہُ الْقَوِی ہیں آپ علوم عربیہ کے ماہر اور فصاحت و بلاغت میں مہارت تامہ رکھتے تھے، سن ۶۹۵ھ میں آپ نے وفات پائی اور امام شافعی رَحْمَہُ اللہُ الْکافی کے مزار کے قریب مقام فسطاط میں مدفون ہوئے، قصیدہ بردہ لکھنے کا سبب یہ ہوا کہ ایک روز اچانک آپ پر فوج کا حملہ ہوا حتیٰ کہ نصف حصہ بے حس ہو گیا آپ فرماتے ہیں کہ میرے ضمیر نے مجھے مشورہ دیا کہ ایک قصیدہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف میں لکھوں اور اس کے وسیلے سے اپنے لیے شفا طلب کروں لہذا میں نے اس قصیدہ مبارکہ کو لکھا تو خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا میں نے آپ کو قصیدہ پڑھ کر سنایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوش ہو کر مجھے چادر عطا فرمائی اور میرے اعضاء پر اپنے نور بھرے ہاتھوں کو پھیرا جب آنکھ کھلی تو میں نے اپنے آپ کو بالکل صحت یاب پایا۔ اس قصیدے سے افادہ و استفادہ اکثر علماء و بزرگان دین کا معمول رہا ہے، اسکے فوائد اَنِّ نَتَّ اور مُسَلِّمٌ ہیں جیسا کہ اکثر شارحین نے ذکر فرمایا کہ حضرت سعد فاروقی رَحْمَہُ اللہُ تَعَالٰی کی آنکھوں میں سخت آشوب چشم ہو گیا، قریب تھا کہ نابینا ہو جاتے دریں اثنا انکی سوئی ہوئی قسمت اگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور خواب میں حضور سید عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی رحمت کے پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے کہ فلاں شخص کے پاس جاؤ اسکے پاس قصیدہ بردہ رکھا ہے اسے لیکر

آنکھوں سے لگاؤ، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ اس شخص کے پاس گئے اور قصیدہ بردہ کو لیکر آنکھوں سے لگایا اور پڑھا الحمد للہ انکا مرض بھی جاتا رہا اور آنکھیں پہلے سے بھی زیادہ روشن ہو گئیں۔
(”عصيدة الشهدة“: ص ۴، ۵)

زیر نظر کتاب میں قصیدہ بردہ پڑھنے کے فضائل اور بالخصوص اس سے روحانی علاج کو بیان کیا گیا ہے اور یہ روحانی علاج وہ ہیں جنہیں علامہ عمر بن احمد خرپوتی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ذکر فرما کر ان پر علماء کی تائیدات کو بھی بیان فرمایا ہے۔
علامہ خرپوتی نے قصیدہ بردہ شریف کو پڑھ کر اس سے مکمل طور پر فوائد و برکات حاصل کرنے کی آٹھ شرائط بیان فرمائی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) با وضو (۲) قبلہ رو ہو کر (۳) صحیح مخارج و اعراب کے ساتھ (۴) اسکے معانی کو سمجھ کر اور ان میں غور و فکر کرتے ہوئے (۵) نظم کے انداز میں پڑھتے ہوئے نہ کہ نثر میں (۶) زبانی (۷) کسی ماذون بزرگ کی اجازت سے (۸) ہر شعر کے ساتھ صلاۃ و سلام والا شعر مَوَلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ... إلخ پڑھیں۔ (عصيدة الشهدة شرح قصيدة البردة ص ۳۸ المدينة العلمية)

ہماری اس سعی میں اہل علم کتابت کی، فنی اور بالخصوص شرعی غلطی پائیں تو مجلس کو تحریرا مطلع فرما کر مشکور ہوں۔ اللہ عز و جل سے دعا ہے کہ وہ علماء اہلسنت کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے اور ہمیں انکے فیوض و برکات سے مستفیض و مستنیر فرمائے نیز تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس ”المدينة العلمية“ کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی و عروج عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

ترتیب و تدوین: (شعبہ درسی کتب)

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) (شعبہ اصلاحی کتب)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱) نافرمان جانور کو تابع کرنے اور زبان میں لکنت

کے مرض کا علاج

أَمِنْ تَذَكُّرِ جِرْدَانٍ بِذِي سَلَمٍ

مَرَجَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

أَمْرَهَبَتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ

وَأَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إِضْمٍ

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ أَكْفَاهُمَا

وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهُمُ^(۱)

(۱) ان تینوں اشعار کو اگر شیشہ کے برتن پر لکھ کر بارش کے پانی

(۱) کیا ذی سلم ہمسایوں کی یاد سے تیری آنکھوں سے خون آلود آنسو جاری ہوئے؟۔

کیا کاظمہ کی جانب سے ہوا چلی ہے یا تاریک رات میں اضم پہاڑ سے بجلی چمکی ہے (اور تجھے وہاں کی یاد خون رُلا رہی ہے)؟۔ تو پھر تیری دونوں آنکھوں کو کیا ہوا کہ اگر تو انکو رکھنے کیلئے کہتا ہے تو یہ اور زیادہ آنسو بہاتی ہیں اور کیا ہوا تیرے دل کو اگر تو اسے کہتا ہے سکون پکڑے، تو

مزید غمگین ہو جاتا ہے۔

سے دھو کر نافرمان جانور کو پلایا جائے تو وہ فوراً تابع ہو جائے گا۔

حضرت علامہ محمد بن عبد اللہ قیصری رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِیَّ فرماتے ہیں:
ہم نے اس کا تجربہ کیا اور اسے تیر بہدف پایا۔

(۲) اگر ان تینوں اشعار کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر ایسے شخص کے بازو پر باندھا جائے جس کی زبان میں لکنت کا مرض ہو تو زبان کی لکنت دور ہو جائے اور اللہ عز و جل کی مدد سے وہ فصیح اللسان ہو جائے۔
("عصيدة الشهدة"، ص: ۱۴)

(۲) ضعفِ قلب و دمہ کے مرض کا علاج

لَوْلَا الْهُوَى لَمْ تُرَقِّ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ

وَلَا أَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانَ وَالْعَلَمِ^(۱)

(۱) اگر کسی کو ضعفِ قلب (دل کی کمزوری) ہو یا دل بے انتہا پریشان ہو یا دمہ کا مرض ہو تو اس شعر کے حروف سب پر لکھ کر کھلائیں تو چند دنوں میں صحت ہوگی۔

(۱) اگر تجھے محبت نہ ہوتی تو تم ٹیلوں پر آنسو نہ بہاتے اور نہ بان و پہاڑ کی یاد سے جاگتار ہتا۔

سیب پر حروف اس طرح لکھیں:

ل ول الہ وی ل م ت ر ق د م ع ا ع ل ی ط ل ل ول ا ر ق ت ل ذ
ک ر ا ل ب ا ن و ا ل ع ل م
مذکورہ شعر اگر کسی شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں تو
دمہ (تنگی نفس) اور ضعفِ قلب کا مرض دُور ہو، علامہ خرپوٹی
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: کہ سیب والا عمل زیادہ تاثیر رکھتا
ہے۔

اور علامہ محمد بن عبد اللہ قیصری رَحِمَہُ اللہُ الْقَوِیُّ فرماتے ہیں: ہم
نے اس کا کئی مرتبہ تجربہ کیا، سچ اور حق پایا۔

("عصيدة الشهدة"، ص ۹۱)

(۳) ہر جائز حاجت پوری ہونے کا عمل

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُجْبًا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمِ وَالسَّقَمِ^(۱)

(۱) تو محبت کا کیسے انکار کر سکتا ہے جبکہ اس محبت پر تیری انگلیاں اور قلب کی بیماری معتبر

شاہد ہیں۔

اگر کسی جائز حاجت و مقصد کے لیے اس شعر کو تین مرتبہ پڑھ کر وہ کام شروع کرے تو ان شاء اللہ عز و جل وہ حاجت پوری ہو۔

نوٹ: علامہ بُوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب خواب میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اپنا قصیدہ سناتے ہوئے اس شعر پر پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس شعر کو سن کر جھوم اٹھے۔
(”عصيدة الشهدة“، ص ۱۹)

(۴) دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل

مَحَضَّتَنِی النَّصِیْحَ لَکِنْ لَّسْتُ أَسْمَعُهُ

إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَّالِ فِي صَمَمٍ^(۱)

اگر دشمن کا ڈر ہو یا کسی سے تکلیف و اذیت پہنچنے کا خوف ہو تو ایک گول کاغذ کے کنارے کنارے اس شعر کو لکھ کر عمامہ میں رکھیں اور یہ شعر پیشانی کی طرف رہے اِنْ شَاءَ اللہ عز و جل دشمن ذلیل و رسوا ہو اور یہ خود ان کے شر سے محفوظ رہے۔

(”عصيدة الشهدة“، ص ۳۰)

(۱) تو نے مجھے بے غرض نصیحت کی لیکن میں اسے سننے والا نہیں اس لئے کہ عاشق نکتہ

چینی اور اعتراض کی آواز سے بہرا ہوتا ہے۔

(۵) کسی بھی کتاب میں انتہائی مشکل مقام کو حل کرنے کا عمل

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

مِنَ الْبَحَارِ وَالزَّمْرَحِيَّةِ النَّدِمِ^(۱)

اگر دورانِ مطالعہ کوئی ایسا مقام آجائے جو انتہائی مشکل ہو اور باوجود کوشش کے کسی طرح حل نہ ہو تو یہ شعر ۱۱۹ مرتبہ پڑھیں پھر مطالعہ کریں ان شاء اللہ عز و جل وہ مقام حل ہو جائے گا۔
(”عصيدة الشهدة“، ص ۵۳)

(۱) اور آنسوؤں کو بہا اس آنکھ سے جو حرام چیزوں کے مشاہدہ سے پُر ہو چکی ہے، اور شرمندہ ہو کر ایسے برے افعال سے پرہیز کو لازم پکڑ۔

(۶) گناہوں کی عادت سے چھٹکارے کا عمل

وَخَالَفَ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصَاهُمَا

وَإِنْ هُمَا مَحْضَاكَ النَّصْحَ فَأَتَيْهِم

وَلَا تَطْعُ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ^(۱)

جو شخص گناہوں کا عادی ہو اور نفسانی خواہشات کی وجہ سے توبہ کی طرف مائل نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ ان دونوں اشعار کو بعد نماز جمعہ ایک کاغذ پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پی لے اور اسی جگہ قبلہ کی طرف چہرہ کیے بیٹھا رہے اور خضوع و خشوع کے ساتھ بارگاہِ الہی میں توبہ کرے اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتا رہے حتیٰ کہ نماز عصر و مغرب و عشا وہیں پڑھے تو اِنْ شَاءَ اللہ عز و جل نفس مغلوب و تابع ہو جائے گا۔ ("عصيدة الشهدة"، ص ۵۸)

(۱) اور مخالفت کر نفس و شیطان کی، اور نافرمانی کر دونوں کی اگرچہ وہ دونوں مخلصانہ نصیحت اور خیر خواہی کریں پھر بھی مشکوک سمجھ۔ اور مت پیروی کر نفس و شیطان کی فریق مخالف نہیں یا مُنْصِف، تو فریق مخالف اور منصف کے دھوکے سے واقف ہے۔

(۷) دینی و دنیاوی حاجات کے لیے تریاق

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ

لِكُلِّ هَوٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ^(۱)

اگر کسی کی دینی و دنیاوی حاجات ہو اسے چاہیے کہ ایک ہی مجلس میں اس شعر کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اللہ عز و جل اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔ علامہ ابو سعید خدری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: یہ شعر میری ہر حاجت کے لیے تریاق ہے، اور ہمارے استاذ فرمایا کرتے: اَنَالَ مَا اَتَمَّنَا هَاسِ شَعْرُکِی بَرکَتِ سَی میری ہر تمنا پوری ہوئی ہے۔ ("عصيدة الشهدة"، ص ۷۷، ۷۸)

(۸) سکرات الموت میں آسانی کا عمل

لَوْ نَأَسَبْتُ قَدْرَةَ آيَاتِهِ عَظَمًا

أَحَى اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسَ الرَّحْمِ^(۲)

(۱) وہی حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں کہ ان سے شفاعت کی امید کی جاتی ہے انکے غلاموں پر نازل ہونے والی ہر شدت و مصیبت میں۔

(۲) اگر تو ہمارے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قدر و منزلت کے برابر انکے عظیم معجزات کو دیکھتا تو ان کا نام پاک زندہ کر دیتا بے نشان اور بوسیدہ ہڈیوں کو جب پکارا جاتا۔

اگر یہ شعر سکرات الموت میں مبتلا شخص پر پڑھا جائے تو
اگر وقت پورا ہو چکا ہے تو موت آسانی سے ہوگی ورنہ جلد شفا حاصل
ہوگی۔ ("عصيدة الشهدة"، ص ۹۳)

(۹) ظالم و جابر اور خونخوار درندے سے حفاظت کا

مغرب عمل

وَقَايَةُ اللَّهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ

مِنَ الدَّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْأَطْمِ^(۱)

اگر ظالم کا خوف ہو یا کسی ایسی جگہ میں ہو جہاں درندوں کا خوف ہو کہ
چیر پھاڑ کھائیں گے تو یہ شعر سات بار یا نو بار پڑھ کر شہادت کی انگلی پر
دم کر کے حصار کر لے، ان شاء اللہ عز و جل دائرہ میں کوئی وحشی
درندہ داخل نہ ہو سکے گا اور ظالم و جابر ہر شخص سے بھی محفوظ رہے
گا، یہ عمل مجرب ہے۔ ("عصيدة الشهدة"، ص ۱۳۹)

(۱) اللہ عز و جل کی حفاظت نے حضور سید عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دھری
زر ہوں اور بلند قلعوں سے غنی کر دیا ہے۔

(۱۰) گھر خیر و عافیت کے ساتھ واپس آنے کا عمل

مَا سَأَمَنِي الدَّهْرُ ضَيْئًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ

إِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِنْهُ لَمْ يُضْمِرْ^(۱)

اگر مسافر اس شعر کو ایک کاغذ پر لکھ کر پہلا مصرعہ گھر چھوڑ دے اور دوسرا مصرعہ اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ عزوجل ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا اور گھر خیر و عافیت کے ساتھ واپس آئے گا۔
(”عصيدة الشهدة“، ص ۱۴۰)

(۱۱) ہر قسم کے آسیب سے شفا یابی کا بہترین عمل

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدْتَ

بِهِ عَلَيَّكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ^(۲)

(۱) جب کبھی زمانے نے مجھے تکلیف دی تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمایت حاصل کر لی اور زمانے کے ظلم سے محفوظ رہا۔

(۲) تو محبت کا کیسے انکار کر سکتا ہے جبکہ اس محبت پر تیری اشکباری اور قلب کی بیماری معتبر شاہد ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا و آخرت، جن انس، اور عرب و عجم دونوں فریقوں کے سردار ہیں۔

اگر چینی کے برتن میں یہ اشعار لکھ کر آسیب زدہ کو پلائیں
تو چند روز میں شفا حاصل ہوگی۔

نوٹ: یہ دونوں اشعار ہر قسم کے آسیب زدہ پر پڑھ کر دم کریں اور
اس کا تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔

(۱۲) جس مکان میں یہ قصیدہ مبارکہ پڑھا جائے
سات چیزوں سے محفوظ رہے گا

۱۔ آسیب و جن وغیرہ اس گھر سے بھاگ جائیں گے۔ ۲۔ مرض
آبلہ سے نجات ہوگی۔ ۳۔ وبا سے نجات ملے گی۔ ۴۔ آنکھ میں زخم
نہ ہوگا۔ ۵۔ مرض برص۔ ۶۔ اور اچانک موت سے نجات
ہوگی۔ ۷۔ دین و دنیا کا نقصان نہ ہوگا۔

(۱۳) جملہ حاجات کے لیے مجرب عمل

جو شخص جمعہ کی رات میں ۲۷ مرتبہ پڑھ کر کسی شیرینی پر حضور صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نیاز دلائے تو وہ حاجت پوری ہوگی۔

(۱۴) لڑکیوں کے بخت کھولنے کے لیے بے نظیر

عمل

جو جمعہ کی رات جبکہ چاند عروج کر رہا ہو بعد نماز عشا سترہ بار پڑھ کر
دعا کرے اِن شاء اللہ عزوجل مراد پوری ہوگی۔
نوٹ: یہ عمل سات جمعہ کرے۔

—————

﴿-----علماء کی شان-----﴾

اللہ عزوجل کے محبوب دانائے غیوب، منزہ عن العیوب صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان پر نور ہے کہ: "جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں
گے، اس لیے کہ وہ ہر جمعہ کو اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ
فرمائے گا: ((تَمَنَّوْا عَلَیَّ مَا شِئْتُمْ)) "یعنی مجھ سے مانگو جو چاہو"، وہ جنتی علماء
کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے رب کریم سے کیا مانگیں؟ وہ فرمائیں گے:
"یہ مانگو وہ مانگو"۔ یعنی جیسے لوگ دنیا میں علماء کرام کے محتاج تھے جنت میں بھی
ان کے محتاج ہونگے۔

("الجامع الصغیر" للسیوطی، الحدیث: ۲۲۳۵، ص ۱۳۵)

قصیدہ بروہ

۱. اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيرَانٍ بِذِي سَلَمٍ - مَزَجْتَ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقَلَّةٍ بِدَمٍ
۲. اَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تَلْقَاءِ كَاطِمَةٍ - وَأَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إِضْمٍ
۳. فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَّتَا - وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهُم
۴. أَيْحَسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ - مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرَمٍ
۵. لِلْوَلَا الْهَوَى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ - وَلَا أَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ
۶. فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدْتَ - بِهِ عَلَيْكَ عُذُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ
۷. وَأَثَبْتَ الْوَجْدُ خَطِي عِبْرَةً وَضَنِّي - مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَيْكَ وَالنَّعَمِ
۸. نَعَمْ سَرَى طَيْفٌ مِنْ أَهْوَى فَأَرْقَنِي - وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ
۹. يَا لَائِمِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِيَّ مَعْدِرَةً - مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أُلْصَقْتَ لَمْ تَلَمِ
۱۰. عَذْتُكَ حَالِي لَا سَرَى بِمُسْتَتِرٍ - عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمِ
۱۱. مَحْضَتِي النُّصْحَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ - إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَالِ فِي صَمَمِ
۱۲. إِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذْلِي - وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نُّصْحٍ عَنِ التُّهَمِ
۱۳. فَإِنَّ أَمَارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظْتُ - مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ
۱۴. وَلَا أَعَدْتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرَى - ضَيْفُ أَلَمٍ بِرَأْسِي غَيْرُ مُحْتَشَمِ
۱۵. لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَا أَوْقَرُهُ - كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِي مِنْهُ بِالْكَتَمِ
۱۶. مَنْ لِي بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا - كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجَمِ
۱۷. فَلَا تُرْمِ بِالْمَعَاصِي كَسَرَ شَهْوَتِهَا - إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّهْمِ
۱۸. وَالنَّفْسُ كَالطُّفْلِ إِنْ تُهْمِلَهُ شَبَّ عَلَى - حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمَهُ يَنْفَطِمِ
۱۹. فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرْ أَنْ تُؤَلِّيَهُ - إِنَّ الْهَوَى مَا تَوَلَّى يُصْمِ أَوْ يُصِمِ
۲۰. وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ - وَإِنْ هِيَ اسْتَحَلَّتِ الْمَرْعى فَلَا تُسِمِ

۲۱. كَمْ حَسَنَتْ لَدَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً - مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السُّمَّ فِي الدَّسَمِ
۲۲. وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ - فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ
۲۳. وَاسْتَفْرِغِ الدَّمَغَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ امْتَلَأَتْ - مِنَ الْمَحَارِمِ وَالزَّمِّ حِمِيَةَ النَّدَمِ
۲۴. وَخَالَفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا - وَإِنْ هُمَا مَحْضَاكَ التُّصْحَ فَاتَّهِمِ
۲۵. وَلَا تُطْعِ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا - فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ
۲۶. أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلاَ عَمَلٍ - لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِّذِي عُقْمِ
۲۷. أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لَكِنْ مَا انْتَمَرْتُ بِهِ - وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمِ
۲۸. وَلَا تَرَوِّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً - وَلَمْ أُصَلِّ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أُصِمِ
۲۹. ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلَى - أَنْ اشْتَكَيْتَ قَدَمَاهُ الضَّرَّ مِنْ وَرَمِ
۳۰. وَشَدَّ مِنْ سَعَبِ أَحْشَاءِهِ وَطَوَى - تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتَرَفَ الْآدَمِ
۳۱. وَرَاوَدْتُهُ الْجِبَالَ الشُّمَّ مِنْ ذَهَبٍ - عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمَمِ
۳۲. وَأَكَّدْتُ زُهْدَهُ فِيهَا ضَرُورَتُهُ - إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ
۳۳. وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةً - لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ
۳۴. مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ - وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمِ
۳۵. نَبِيُّنَا الْأَمْرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ - أَبْرَ فِي قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ
۳۶. هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ - لِكُلِّ هَوْلِ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
۳۷. دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُمُونَ بِهِ - مُسْتَمْسِكُمُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْقَصِمِ
۳۸. فَاقِ التَّيْسِينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ - وَلَمْ يُدْأُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمِ
۳۹. وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ - غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيمِ
۴۰. وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ - مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحَكَمِ
۴۱. فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ - ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ
۴۲. مُنْزَهُ عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ - فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

۴۳. دَعَ مَا ادْعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي نَبِيِّهِمْ - وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكِمِ
 ۴۴. فَأَنْسُبْ إِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ - وَأَنْسُبْ إِلَىٰ قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ
 ۴۵. فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ - حَدٌّ فَيَعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ
 ۴۶. لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرُهُ آيَاتُهُ عِظَمًا - أَحْيَىٰ اسْمُهُ حِينَ يُدْعَىٰ دَارِسَ الرَّمَمِ
 ۴۷. لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَىٰ الْعُقُولُ بِهِ - حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهْمِ
 ۴۸. أَعْيَىٰ الْوَرَىٰ فَهَمُّ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَىٰ - لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَحِمِ
 ۴۹. كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بَعْدِ - صَغِيرَةً وَتُكِلُ الطَّرْفَ مِنْ أُمَمِ
 ۵۰. وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ - قَوْمٌ نِيَامُ تَسْلَوُا عَنْهُ بِالْحُلُمِ
 ۵۱. فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ اللَّهُ بِشَرٍّ - وَأَلَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ
 ۵۲. وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرَّسُلَ الْكَرَامُ بِهَا - فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ
 ۵۳. فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا - يُظْهِرُنْ أُنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ
 ۵۴. أَكْرَمَ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقٌ - بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٌ بِالْبَشَرِ مُتَّسِمِ
 ۵۵. كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ - وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمِ
 ۵۶. كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ - فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ
 ۵۷. كَأَنَّمَا اللَّوْلُوُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ - مِنْ مَعْدِنِي مَنَاطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمِ
 ۵۸. لَا طِيبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظَمُهُ - طُوبَىٰ لِمُتَشَقِّ مِنْهُ وَمُلْتَمِ
 ۵۹. أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ غُنْصَرِهِ - يَا طِيبَ مُبْتَدَأٍ مِنْهُ وَمُخْتَمِ
 ۶۰. يَوْمَ تَفْرَسَ فِيهِ الْفَرَسُ أَنَّهُمْ - قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنَّقَمِ
 ۶۱. وَبَاتَ إِيوَانُ كِسْرَىٰ وَهُوَ مُنْصَدِّعٌ - كَشَمَلِ أَصْحَابِ كِسْرَىٰ غَيْرِ مُلْتَمِ
 ۶۲. وَالنَّارُ خَامِدَةٌ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسْفٍ - عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ
 ۶۳. وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا - وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِي
 ۶۴. كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ - حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

۶۵. وَالْجِنَّ تَهْتَفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ - وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمِ
 ۶۶. عَمُوا وَصَمُّوا فَإِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ - تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْإِنْدَارِ لَمْ تُشَمِ
 ۶۷. مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ - بَأَنَّ دِينَهُمُ الْمَعْرُوجَ لَمْ يَقُمْ
 ۶۸. وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأَفْقِ مِنْ شُهْبٍ - مُنْقَضَةً وَفَقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَمَمٍ
 ۶۹. حَتَّى غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ - مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُوا إِثْرَ مُنْهَزِمِ
 ۷۰. كَانَتْهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ - أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصَى مِنْ رَاحَتِيهِ رُمِي
 ۷۱. نَبْدًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحِ بَيْطِنِهِمَا - نَبْدَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ
 ۷۲. جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً - تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقِ بِلَا قَدَمِ
 ۷۳. كَانَمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لَمَّا كَتَبَتْ - فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ
 ۷۴. مِثْلُ الْعِمَامَةِ أَتَى سَارَ سَائِرَةً - تَقِيهِ حَرَّ وَطْنِيسٍ لِلْهَجِيرِ حَمِي
 ۷۵. أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ - مِنْ قَلْبِهِ نَسَبَةً مَبْرُورَةَ الْقَسَمِ
 ۷۶. وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ - وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ
 ۷۷. فَالْصَّدِّقُ فِي الْغَارِ وَالصَّدِّيقُ لَمْ يَرَمَا - وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرَمِ
 ۷۸. ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى - خَيْرِ الْبَرِّيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ
 ۷۹. وَفَآيَةُ اللَّهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةِ - مِنَ الدَّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْأُطَمِ
 ۸۰. مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ - إِلَّا وَنَلْتُ جَوَارًا مِنْهُ لَمْ يُضَمِ
 ۸۱. وَلَا التَّمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ - إِلَّا اسْتَلَمْتُ التَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلِمِ
 ۸۲. لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ إِنَّ لَهُ - قَلْبًا إِذَا نَامَتْ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمْ
 ۸۳. فَذَاكَ حِينَ بُلُوغٍ مِنْ نُبُوَّتِهِ - فَلَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالُ مُحْتَلِمِ
 ۸۴. تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ - وَلَا نَبِيٌّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ
 ۸۵. كَمْ أَبْرَأَتْ وَصَبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ - وَأَطْلَقَتْ أَرْبَا مِّنْ رَّبْقَةِ اللَّمَمِ
 ۸۶. وَأَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ - حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصَرِ الدُّهْمِ

۸۷. بَعَارِضٍ جَادَ أَوْ خِلَتْ الْبَطَاحَ بِهَا - سَيِّبًا مِنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِنَ الْعَرَمِ
 ۸۸. دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتٍ لَهُ ظَهَرَتْ - ظُهُورَ نَارِ الْقِرَإِ لَيْلًا عَلَى عِلْمِ
 ۸۹. فَالْدُرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ - وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظَمِ
 ۹۰. فَمَا تَطَاوَلَ آمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى - مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ
 ۹۱. آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ - قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدَمِ
 ۹۲. لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا - عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمِ
 ۹۳. دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجَزَةٍ - مِنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمْ
 ۹۴. مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِينَ مِنْ شَبْهِ - لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِينَ مِنْ حَكَمِ
 ۹۵. مَا حُورِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ - أَغْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَامِ
 ۹۶. رَدَّتْ بِلَاغَتِهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا - رَدَّ الْغَيُورِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ
 ۹۷. لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ - وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ
 ۹۸. فَلَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى عَجَائِبُهَا - وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْتَارِ بِالسَّامِ
 ۹۹. قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ - لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللَّهِ فَاعْتَصِمِ
 ۱۰۰. إِنْ تَلَّهَا خَيْفَةٌ مِنْ حَرِّ نَارٍ لَطَى - أَطْفَأَتْ نَارَ لَطَى مِنْ وَرْدِهَا الشِّيمِ
 ۱۰۱. كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبَيَّضُ الْوُجُوهُ بِهِ - مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاؤُهُ كَالْحُمَمِ
 ۱۰۲. وَكَالْصَّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مُعْدَلَةٌ - فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمْ
 ۱۰۳. لَا تَعْجَبَنَّ لِحَسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا - تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهْمِ
 ۱۰۴. قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ - وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ
 ۱۰۵. يَا خَيْرَ مَنْ يَمَّمُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ - سَعْيًا وَفَوْقَ مُتُونِ الْأَيْتِقِ الرُّسْمِ
 ۱۰۶. وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ - وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُعْتَمِ
 ۱۰۷. سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ - كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاجٍ مِنَ الظُّلَمِ
 ۱۰۸. وَبِتَّ تَرْقَى إِلَى أَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً - مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تُرْمِ

۱۰۹. وَقَدْ مَتَكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا - وَالرُّسُلُ تَقْدِمُ مَخْدُومٍ عَلَى خَدَمِ
۱۱۰. وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ - فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ
۱۱۱. حَتَّى إِذَا لَمْ تَدْعُ شَأوًا لِمُسْتَبِقٍ - مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقَى لِمُسْتَنِمٍ
۱۱۲. خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ - تُودِيتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعِلْمِ
۱۱۳. كَيْمَا تَقُوزَ بِوَصْلِ أَيِّ مُسْتَرٍ - عَنِ الْعُيُونِ وَسِرِّ أَيِّ مُكْتَمِ
۱۱۴. فَحَزْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرِكٍ - وَجَزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ
۱۱۵. وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ - وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُؤْلِيتَ مِنْ نِعَمِ
۱۱۶. بُشْرَى لَنَا مَعَشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا - مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ
۱۱۷. لَمَّا دَعَا اللَّهُ دَاعِيَنَا لَطَاعَتِهِ - بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمِ الْأُمَمِ
۱۱۸. رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أُنْبَاءَ بَعْثِهِ - كَنْبَاءَ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِنَ الْعَمِ
۱۱۹. مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ - حَتَّى حَكُوا بِالْقَنَّا لَحْمًا عَلَى وَضَمِ
۱۲۰. وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبُطُونَ بِهِ - أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّحِمِ
۱۲۱. تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا - مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ
۱۲۲. كَأَنَّمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ - بِكُلِّ قَرَمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَى قَرَمِ
۱۲۳. يَجْرُ بِحَرِّ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ - يَرْمِي بِمَوْجٍ مِنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمِ
۱۲۴. مِنْ كُلِّ مُتَنَدِّبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ - يَسْطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِلْكَفْرِ مُصْطَلِمِ
۱۲۵. حَتَّى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ - مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةُ الرَّحِمِ
۱۲۶. مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ - وَخَيْرِ بَعْلِ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَتِمِ
۱۲۷. هُمْ الْجِبَالُ فَسَلَّ عَنْهُمْ مُصَادِمُهُمْ - مَاذَا رَأَوْا مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَلِمِ
۱۲۸. وَسَلَّ حَيْنًا وَسَلَّ بَدْرًا وَسَلَّ أَحَدًا - فُصُولَ حَتَفٍ لَهُمْ أَذْهَى مِنَ الْوَحْمِ
۱۲۹. الْمُصْدِرِي الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ - مِنَ الْعِدَى كُلِّ مُسَوِّدٍ مِنَ اللَّمَمِ
۱۳۰. وَالْكَاتِبِينَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ - أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرِ مُنْعَجِمِ

۱۳۱. شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيْمًا تُمَيِّزُهُمْ - وَالْوَرْدُ يَمْتَارُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ
 ۱۳۲. تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ - فَتَحْسِبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَمِي
 ۱۳۳. كَانَتْهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رَبِي - مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزْمِ
 ۱۳۴. طَارَتْ قُلُوبُ الْعَدَا مِنْ بَأْسِهِمْ فِرْقًا - فَمَا تَفَرَّقَ بَيْنَ الْبُهْمِ وَالْبُهْمِ
 ۱۳۵. وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ - إِنْ تَلَقَّه الْأُسْدُ فِي آجَامِهَا تَجِمَ
 ۱۳۶. وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ - بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمٍ
 ۱۳۷. أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِرْزِ مِلَّتِهِ - كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمِ
 ۱۳۸. كَمْ جَدَلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ - فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصَمِ
 ۱۳۹. كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةً - فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتْمِ
 ۱۴۰. خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ - ذُنُوبَ عُمَرٍ مَضَى فِي الشَّعْرِ وَالْخَدَمِ
 ۱۴۱. إِذْ قَلْدَانِي مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ - كَأَنِّي بِهِمَا هَدْيِي مِنَ النَّعَمِ
 ۱۴۲. أَطَعْتُ غِيَّ الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا - حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالتَّدَمِ
 ۱۴۳. فَيَا خَسَارَةَ نَفْسٍ فِي تَجَارَتِهَا - لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ
 ۱۴۴. وَمَنْ يَبِيعَ آجَلًا مِنْهُ بِعَاجِلِهِ - يَبِنَ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمِ
 ۱۴۵. إِنْ آتَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِصٍ - مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرَمِ
 ۱۴۶. فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَّتِي - مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ
 ۱۴۷. إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذًا بِيَدِي - فَضْلًا وَإِلَّا فَقُلْ يَازَلَّةَ الْقَدَمِ
 ۱۴۸. حَاشَا أَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ - أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ
 ۱۴۹. وَمُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ - وَجَدْتُهُ لِحَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمِ
 ۱۵۰. وَلَنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرَبَّتْ - إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ
 ۱۵۱. وَلَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي قَطَفَتْ - يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَثْنَى عَلَى هَرَمِ
 ۱۵۲. يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مِنَ أَلُودٍ بِهِ - سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

۱۵۳. وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِي - إِذِ الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ
 ۱۵۴. فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا - وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمُ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ
 ۱۵۵. يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زِلَّةٍ عَظُمَتْ - إِنَّ الْكِبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ
 ۱۵۶. لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَفْصِمُهَا - تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ
 ۱۵۷. يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكَسٍ - لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ
 ۱۵۸. وَالْطُّفَ بَعْدَكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ - صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمِ
 ۱۵۹. وَأُذِّنْ لِسُحْبِ صَلَاةٍ مِنْكَ دَائِمَةً - عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَمُنْسَجِمِ
 ۱۶۰. وَالْآلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ - أَهْلُ التَّقَى وَالتَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ
 ۱۶۱. مَا رَنَحْتُ عَذَابَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا - وَأَطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسِ بِالنَّعَمِ



----- روزی کا ایک سبب -----

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دورِ اقدس میں دو بھائی تھے، جن میں ایک تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں (علم دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا، اور دوسرا بھائی کاریگر تھا۔ (ایک روز) کاریگر بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کاج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو اللہ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شاید! "تجھے اس کی برکت سے روزی مل رہی ہے۔" (سُنُّ التِّرْمِذِيِّ، ج ۴ ص ۱۵۴، حدیث: ۲۳۵۲)

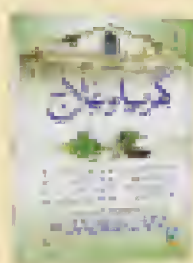
فہرست

صفحہ	موضوع	
۱	پیش لفظ	
۳	نافرمان جانور کو تابع کرنے اور زبان میں لکنت کے مرض کا علاج	۱
۴	ضعفِ قلب و دمہ کے مرض کا علاج	۲
۵	ہر جائز حاجت پوری ہونے کا عمل	۳
۶	دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل	۴
۷	کسی بھی کتاب میں انتہائی مشکل مقام کو حل کرنے کا عمل	۵
۸	گناہوں کی عادت سے چھٹکارے کا عمل	۶
۹	دینی و دنیاوی حاجات کے لیے تریاق	۷
۹	سکرات الموت میں آسانی کا عمل	۸
۱۰	ظالم و جابر اور خونخوار درندے سے حفاظت کا مجرب عمل	۹
۱۱	گھر خیر و عافیت کے ساتھ واپس آنے کا عمل	۱۰
۱۱	ہر قسم کے آسیب سے شفا یابی کا بہترین عمل	۱۱
۱۲	جس مکان میں یہ قصیدہ مبارکہ پڑھا جائے سات چیزوں سے محفوظ رہے گا	۱۲
۱۲	جملہ حاجات کے لیے مجرب عمل	۱۳
۱۳	لڑکیوں کے بخت کھولنے کے لیے بے نظیر عمل	۱۴
۱۴	قصیدہ بردہ	۱۵

عقبت کی یہاں

الحمد لله علاء الملایق قرآن و سنت کی عالمگیر فہرست سیاسی تحریک و دعوت اسلامی کے مجھے مجھے مدنی ماحول میں بکثرت نشستیں یکجہی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوت اسلامی کے ہفتہ وار نشستوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے انجھی، انجھی نیتوں کے ساتھ صابری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عابدانِ رسول کے مدنی کاہلوں میں پابندِ ثواب سنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ کھرباؤں کے ذریعے مدنی انعامات کا ہر سال پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے لچھائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو فتح کروانے کا معمول بنالیتے، اِن شاءَ اللہ علاء الملایق اس کی بڑکست سے پابندِ سنت بننے، گناہوں سے غفلت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کوشش کا ذمہ ہے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ نہیں بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ **”اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنیِ اِنعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنیِ قَاقِلُوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ**




 NATIONAL LIBRARY OF MEDICINE
 NATIONAL INSTITUTES OF HEALTH
 U.S. DEPARTMENT OF HEALTH & HUMAN SERVICES

تھان بعد یہ نکلے سواراگر ان پرانی مہتری منڈی، باب المہدیہ (کراچی)

021-34921389-03 Fax: 2634 219

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmla@dawateislami.net